سوال

کے صحن میں پڑھنا 165

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ازجنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

نمازجنازہ مسجد میں جائز ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پڑھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ وحضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں پڑھا گیا۔ واللہ اعلم

ح :ازروائے حدیث صحیح کے مسجد میں نمازجنازہ پڑھنا جائز ودرست ہے۔ منتقی الاخبار میں ہے :

عن عائشۃ انھا قالت لما توفی سعد بن اَبی وقاص قالت ادخلوا بہ المسجد حتٰی اصلی علیہ فانکروا ذلک علیھا فقالت لقد صلی اللہ علیہ وسلم علی ابنی بیضاء فی المسجد سھیل واخیہ رواہ مسلم

فی روایت ما صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی سھیل بن البضاء اِلافی جوف المسجد رواہ الجماعۃ البخاری

حدیث سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مسجد میں نمازجنازہ پڑھنا ثابت ہے۔ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جنازہ کی نماز مسجد میں ہی پڑھی گئی تھی، اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ مسجد میں نمازجنازہ کے درست اور جائز ہونے پر صحابہ رضی اللہ عنھم کا اجماع واتفاق تھا، فتح الباری

وقد روی ابن ابی شیبۃ وغیرہ اَن عمر صلّی عل اَبی بکر فی المسجد وان مھیبا صلّٰی علی عمر فی المسجد وفی روایۃ ووضعت الجنازۃ [illegible] ج ا ص ۴۰۳)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02

محدث فتویٰ